سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۹۳

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1993

سندھ زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، ۱۹۹۳

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definition

۳۔ ٹیکس لگانا

Levy of Tax

۴۔ ٹیکس لگانا اور وصول کرنا

Assessment and collection of Tax

۵۔ ضلعے یا اضلاع کی ایک سے زائد دیھ، تحصیل یا تعلقہ میں زمین رکھنے والے شخص کی ذمیداری

Liability of person owning land in more then one deh, tapa or taluka of a district or districts

۶۔ خاص معلومات، بیان کے لیئے درخواست

Requisitioning of certain information, statement

۷۔ چھوٹ

Exemption

۸۔ اپیل، جائزہ یا نظر ثانی

Appeal, review or revision

۹. دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of jurisdiction

۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار

Rule making power

سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۹۳

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1993

سندھ زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، ۱۹۹۳

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX ORDINANCE, 1993

[۳۰ ستمبر، ۱۹۹۳]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبے میں زرعی زمین سے حاصل ہونے والی پیداوار پر ٹیکس لگایا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں زرعی زمین سے حاصل ہونے والی پیداوار پر ٹیکس لگانا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہوگیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1۔ (1) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس،، ۱۹۹۳ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

(۳) اس کی تمام صوبے سندھ میں توسیع کی جائیگی۔

تعریف
Definition

۲۔ (۱) مندرجہ ذیل آرڈیننس میں، جب تک کچھ مقصد اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”ایکٹ“ سے مراد سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷؛

(b) "کلیکٹر" سے مراد ضلعے کا کلیکٹر اور جس میں شامل ہے ایکٹ کے تحت کلیکٹر کے ذمے داریاں نبھانے کے لیئے مقرر کردہ کوئی عملدار؛

(c) "حکومت" سے مراد سندھ صوبے کی حکومت؛

(d) "زمین" سے مراد زمین جو زرعی مقصد کے لیئے استعمال ہوتی ہو یا استعمال کر سکے یا زراعت سے منسلک مقاصد کے لیئے استعمال کر سکے اور لینڈ روینیو / عشر نافذ ہو اور جس میں شامل ہے وفاقی یا صوبائی حکومت کی اونرشپ کے ماتحت زمین جو لیزیز، کاشتکاروں یا گرانٹیز کے قبضے میں ہو لیکن اس میں شامل نہیں ہو وہ زمین جو عمارتوں کی سائیٹ اور ایسی زمین پر دیگر تعمیرات کے لیئے ہو؛

(e) "اونرشپ" سے مراد زمین کا اونر اور جس میں شامل ہے ضبط کرنا یا قبضہ رکھنے والا لیزی؛

(f) "بیان کردہ" سے مراد قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(g) "پروڈیوس انڈیکس یونٹ" سے مراد لینڈ ریفارمز ایکٹ، ۱۹۷۷ میں دی گئی معنیٰ حاصل ہوگی؛

(h) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(i) "ٹیکس" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قابل وصولی کے زرعی پیداوار ٹیکس؛

(۲) دیگر تمام الفاظ اور اظہار جو اس آرڈیننس میں بیان نہیں کیئے گئے ہو، اس سے مراد وہی ہوگی جو اس ایکٹ کے تحت دی گئی ہو۔

ٹیکس لگانا
Levy of Tax

۳۔ (1) کوئی بھی ٹیکس ایسی زمین پر وصول نہیں کیا جائیگا جو ۴۰۰۰ پروڈیوس انڈیکس یونٹس سے زائد نہیں ہو۔

(۲) ٹیکس ۴۰۰۰ ہزار انڈیکس یونٹس سے فی انڈیکس یونٹس اضافی آباد کی گئی زمین پر دو روپے نرخ کے حساب سے وصولی کی جائیگی۔

(۳) زمین کی اونر کے جانب سے اس طرح ٹیکس ادا کیا جائے گا جیسے وہ لگایا اور وصول کیا جائے گا۔

ٹیکس لگانااور وصول کرنا
Assessment and collection of Tax

۴۔(1) ٹیکس ضلعے کے کلیکٹر کی جانب سے لگائے جائینگے، جس کی حدود میں ٹیکس لگائی گئی زمین ہو اور اگر زمین ایک ضلعے سے زائد ہو، اس آرڈیننس کے مقصد کے لیئے وہ ایک دفعہ وصول کیا جائیگا اور اس ضلعے کے کلیکٹر کی جانب سے وصول کیا جائیگا، جس ضلعے میں زمین کا زائد حصہ واقع ہو۔

(۲) ٹیکس اس طرح وصول کیئے جائیگی جیسے زمین کی روینیو کی وصولی کا طریقہ ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو۔

ضلعے یا اضلاع کی ایک سے زائد دیھ، تحصیل یا تعلقہ میں زمین رکھنے والے شخص کی ذمیداری
Liability of person owning land in more then one deh, tapa or taluka of a district or districts

۵۔ ہر شخص جو اس آرڈیننس کے مقصد کے مطابق ایک دیھ، تحصیل یا تعلقے سے زائد زمین کے اونر بن جائے اور ٹیکس کی ادائیگی کا ذمیدار ہو گا، اس آرڈیننس کی شروعات سے ساٹھ دن اندر، یا جیسے معاملہ ہو، ایسی تاریخ سے جس سے ایسا شخص اس طرح ذمیدار بن جائے، اس زمین کے مکمل تفصیل کلیکٹر کو جمع کرائیگا اور جہاں ایسے دیھ، تحصیل یا تعلقہ ایک ضلعے سے زائد اضلاع میں واقع ہو، وہ ایسے تمام اضلاع میں زمین کے تفصیل جمع کرانے کی حقیقت کا اعلان مندرجہ بالا عرصے کے دوران کلیکٹر کے سامنے پیش کرینگے۔

خاص معلومات، بیان کے لیئے درخواست
Requisitioning of certain information, statement

۶۔(1) کلیکٹر تحریری حکم کے ذریعے جو رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے دیا جائے، کسی بھی شخص کو بلا سکتا ہے، جس کا کیس کلیکٹر کی نظر میں اس آرڈیننس کے تحت اس کی طرف سے اونرشپ کے تحت زمین کے تفصیل جمع کرانے کے لیئے ہو اور مندرجہ ذیل شخص ایسے حکم پر مندرجہ ذیل وقت کے دوران عمل کرنے کا پابند ہو گا، جو تیس دن سے کم نہ ہو، جیسا نوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اگر ایسا شخص جس کو ایسا نوٹس جاری کیا گیا ہو، مندرجہ ذیل وقت کے دوران کو موزوں اسباب بیان کرنے کے ماسوائے عمل کرنے میں ناکام ہو، کلیکٹر ایسی

جانچ کی بنیاد پر جو وہ ضروری سمجھے ایسے بیان کے ماسوائے ان کی زمین پر ٹیکس لگا سکتا ہے۔

چھوٹ
Exemption

۷۔ حکومت کسی بھی شخص یا اشخاص کے طبقے کو مکمل طور پر یا کچھ حصہ ٹیکس کی ادائیگی کو چھوڑ سکتی ہے، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

اپیل، جائزہ یا نظر ثانی
Appeal, review or revision

۸۔ اپیل، جائزہ یا نظر ثانی کے مقصد کے لیئے اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ حکم اس ایکٹ کے مقصد کے تحت جاری کردہ رونیو عملدار کا حکم سمجھا جائے گا۔

دائرہ اختیار پر پابندی
Bar of jurisdiction

۹۔ اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ کسی بھی حکم یا کاروائی پر کسی بھی حکم یا کاروائی پر کسی بھی سول کورٹ میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

قواعد بنانے کا اختیار
Rule making power

۱۰۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔